ٹیکہ سے متعلق معلومات کا بیان

URDU

Many Vaccine Information Statements are available in Urdu and other languages. See www.immunize.org/vis

ٹیکے کی معلومات کے بہت سارے بیانات اردو اور دوسری زبانوں میں دستیاب ہیں۔ www.immunize.org/vis ملاحظہ کریں

مینن‌گوکاکل ACWY کا ٹیکہ:

آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

1 ٹیکہ کیوں لگوائیں؟

مینن‌گوکاکل کا مرض ایک سنگین بیماری ہے جو *نسیریا مینن‌جیٹیڈس* *(Neisseria meningitidis)* نامی ایک قسم کے جرثومہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ گردن توڑ بخار (دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کی لائننگ کے انفیکشن) اور خون کے انفیکشنز کا سبب ہو سکتی ہے۔ مینن‌گوکاکل کا مرض اکثر تنبیہ کے بغیر ہوتا ہے – حتی کہ ان لوگوں میں بھی جو بصورت دیگر صحت مند ہوتے ہیں۔

مینن‌گوکاکل کا مرض قریبی رابطہ (کھانسنے یا بوسہ لینے سے)، یا طویل وقت تک رابطہ سے، خاص طور پر ایک ہی گھرانے میں رہنے والے لوگوں میں، ایک فرد سے دوسرے فرد کو پھیل سکتا ہے۔

این۔ مینن‌جیٹیڈس کی کم از کم 12 قسمیں ہیں، جنہیں "سیرو گروپس" کہا جاتا ہے۔ سیرو گروپس A, B, C, W اور Y کی وجہ سے مینن‌گوکاکل کے بیشتر امراض ہوتے ہیں۔

کسی کو بھی مینن‌گوکاکل کا مرض ہو سکتا ہے لیکن بعض لوگوں کو زیادہ خطرہ لاحق ہوتا ہے بشمول:

- ایک سال سے زیادہ عمر کے شیر خوار بچے
- 16 سے لے کر 23 سال کی عمر کے نوخیز اور نوعمر بالغان
- نظام مامونیت کو متاثر کرنے والی بعض طبی کیفیات میں مبتلا افراد
- مائیکرو بایولوجسٹس جو معمول کے مطابق *این۔ مینن‌جیٹیڈس* کے تفاعل کے ساتھ کام کرتے ہیں
- اپنی کمیونٹی میں وباء کی وجہ سے خطرے میں مبتلا افراد

مینن‌گوکاکل کا علاج ہونے پر بھی، یہ 100 میں سے 10 تا 15 متاثرہ افراد کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور جانبر ہو جانے والوں میں سے ہر 100 میں سے قریب 10 تا 20 افراد سماعت سے محرومی، دماغ کی خرابی، گردے کی خرابی، عضو بریدگی، اعصابی نظام کے مسائل یا جلد کی پیوند سے زخم کے شدید داغ جیسی معذوری میں مبتلا ہو جائیں گے۔

مینن‌گوکاکل ACWY کے ٹیکہ سے سیرو گروپس A, C, W اور Y کی وجہ سے ہونے والے مینن‌گوکاکل کے امراض کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ سیرو گروپ B سے تحفظ میں مدد کے لیے مینن‌گوکاکل کا ایک مختلف ٹیکہ دستیاب ہے۔

2 مینن‌گوکاکل ACWY کا ٹیکہ

مینن‌گوکاکل کا مقرون ٹیکہ (**MenACWY**) سیرو گروپس A, C, W اور Y سے تحفظ کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (Food and Drug Administration, FDA) سے لائسنس یافتہ ہے۔

MenACWY کے دو ٹیکے 11 سے لے کر 18 سال کی عمر کے نوخیز افراد کے لیے معمول کے مطابق تجویز کیے جاتے ہیں: پہلی خوراک 11 یا 12 سال کی عمر میں نیز 16 سال کی عمر میں بوسٹر خوراک۔ کچھ نوخیز، بشمول HIV میں مبتلا افراد کو اضافی خوراکیں لینی چاہئیں۔ اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے مزید معلومات طلب کریں۔

نوخیز افراد کے لیے معمول کی ٹیکہ کاری کے علاوہ، MenACWY کا ٹیکہ بھی لوگوں کے بعض گروپس کے لیے تجویز کیا جاتا ہے:

- سیرو گروپ A, C, W یا Y مینن‌گوکاکل کے مرض کی وباء کے سبب خطرے میں مبتلا افراد
- HIV میں مبتلا افراد
- کوئی بھی ایسا فرد جس کی تلّی خراب ہو یا نکال دی گئی ہو بشمول ہلالی خلیہ کے مرض میں مبتلا افراد
- "پرسسٹنٹ کمپلیمنٹ کمپونٹ ڈیفیشیئنسی" (persistent complement component deficiency) نامی نظام مامونیت کی نادر کیفیت میں مبتلا کوئی بھی فرد
- ایکولیزومیب (eculizumab) (جسے Soliris® بھی کہا جاتا ہے) لینے والا کوئی بھی فرد
- مائیکرو بایولوجسٹس جو معمول کے مطابق *این۔ مینن‌جیٹیڈس* کے تفاعل کے ساتھ کام کرتے ہیں
- دنیا کے جس حصے میں مینن‌گوکاکل کا مرض عام ہے جیسے افریقہ کے بعض حصے، وہاں کا سفر کرنے والا یا وہاں رہنے والا کوئی بھی فرد
- مشترک اقامت گاہوں میں رہنے والے کالج کے فریشمین
- امریکی فوجی رنگروٹ

کچھ لوگوں کو معقول تحفظ کے لیے متعدد خوراکیں درکار ہوتی ہیں۔ خوراکوں کی تعداد اور وقت اور بوسٹر خوراکوں کی ضرورت کے بارے میں اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے معلوم کریں۔

طبی دیکھ بھال کے فراہم کار (وں) کو حفاظتی ٹیکوں کی صورت حال کے متعلق درست معلومات، حفاظتی ٹیکوں کا جائزہ اور مستقبل میں حفاظتی ٹیکے لگانے کے ایک مجوزہ شیڈول تک رسائی کے قابل بنانے کیلئے، معلومات مشی گن دیکھ بھال میں بہتری کی رجسٹری کو ارسال کی جائیں گی۔ افراد کو درخواست کرنے کا حق ہے کہ ان کا طبی دیکھ بھال کا فراہم کار حفاظتی ٹیکوں کے متعلق معلومات رجسٹری کو نہ بھیجے۔

U.S. Department of Health and Human Services
Centers for Disease Control and Prevention

3 کچھ لوگوں کو یہ ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے

اگر آپ کو کوئی شدید، جان لیوا الرجی لاحق ہے تو آپ ٹیکہ لگانے والے فرد کو بتائیں۔ اگر مینِنگوکاکل ACWY کے ٹیکے کی پچھلی خوراک کے بعد آپ کو کبھی جان لیوا الرجی زا ردعمل کا سامنا ہوا ہے یا اگر آپ کو اس ٹیکے کے کسی بھی حصے کے تئیں شدید الرجی ہوئی ہے تو آپ کو یہ ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ آپ کا فراہم کنندہ آپ کو ٹیکے کے اجزا کے بارے میں بتا سکتا ہے۔

حاملہ خواتین یا دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے اس ٹیکے کے خطرات کے بارے میں زیادہ جانکاری نہیں ہے۔ تاہم، استقرار حمل یا دودھ پلانا MenACWY کی ٹیکہ کاری سے احتراز کرنے کی کوئی وجوہات نہیں ہیں۔ حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین اگر مینِنگوکاکل مرض کے اضافی خطرے میں مبتلا ہوں تو انہیں ٹیکہ لگوا لینا چاہیے۔

اگر آپ کو معمولی بیماری جیسے سردی ہے تو آپ شاید آج ہی ٹیکہ لگوا سکتے ہیں۔ اگر آپ معتدل یا شدید حد تک بیمار ہوں تو آپ کو شاید صحتیاب ہونے تک انتظار کرنا چاہیے۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کو بتا سکتا ہے۔

4 ٹیکہ کے ردعمل کے خطرات

ٹیکوں سمیت، کسی بھی دوا میں ضمنی اثرات کا امکان ہوتا ہے۔ یہ عموماً معمولی ہوتے ہیں اور چند دنوں میں اپنے آپ ختم ہو جاتے ہیں لیکن سنگین ردعمل بھی ممکن ہیں۔

مینِنگوکاکل ACWY کا ٹیکہ لگوانے والوں میں سے کوئی نصف تعداد کو ٹیکہ کاری کے بعد **معمولی مسائل** جیسے، شاٹ لگائے جانے کی جگہ پر سرخی یا خراش ہو سکتی ہے۔ اگر یہ مسائل پیش آتے ہیں تو وہ عموماً 1 یا 2 دن تک رہتے ہیں۔

ٹیکہ لگوانے والے لوگوں کی ایک معمولی سی تعداد کو عضلہ یا جوڑوں میں درد کا سامنا ہوتا ہے۔

مسائل جو کہ کسی بھی ٹیکے کے لگائے جانے کے بعد پیدا ہو سکتے ہیں:

- لوگ کبھی کبھار طبی طریقہ کار، بشمول ٹیکہ کاری کے بعد بیہوش ہو جاتے ہیں۔ قریب 15 منٹ تک بیٹھے رہنے یا لیٹ جانے سے غشی اور گرنے کی وجہ سے پہنچنے والی گزند کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اگر آپ کو سر چکرانے یا سر گرانی کا احساس ہوتا ہے یا بصارت تبدیل ہو گئی ہے تو اپنے ڈاکٹر کو بتائیں۔
- کچھ لوگوں کو کندھے میں شدید درد ہوتا ہے اور شاٹ لگائے جانے کی جگہ پر بازو کو حرکت دینے میں پریشانی ہوتی ہے۔ یہ کافی شاذ و نادر طور پر ہوتا ہے۔
- کسی بھی دوا کی وجہ سے شدید الرجی زا ردعمل ہو سکتا ہے۔ ٹیکے سے اس طرح کے ردعمل کافی شاذ و نادر، تقریباً ایک ملین خوراک میں 1 ہیں، اور یہ ٹیکہ کاری کے بعد چند منٹوں سے لے کر چند گھنٹوں تک میں ہوں گے۔

کسی بھی دوا کی طرح، ٹیکہ کی وجہ سے سنگین گزند پہنچنے یا موت ہونے کا امکان بہت بعید ہے۔

ٹیکوں کے تحفظ پر ہمیشہ نگاہ رکھی جاتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں: **www.cdc.gov/vaccinesafety/**

5 اگر سنگین ردعمل ہو تو کیا ہوگا؟

مجھے کس چیز پر نگاہ رکھنی چاہیے؟

- آپ کے لیے باعث تشویش کسی بھی چیز پر نگاہ رکھیں، جیسے شدید الرجی زا ردعمل کی نشانیاں، کافی تیز بخار یا خلاف معمول رویہ۔

شدید الرجی زا ردعمل کی نشانیوں میں چھپاکی، چہرے اور حلق کی سوجن، سانس لینے میں پریشانی، دل کی تیز دھڑکن، سر چکرانا اور کمزوری شامل ہو سکتی ہیں—عموماً ٹیکہ کاری کے بعد چند منٹوں سے لے کر چند گھنٹوں کے اندر۔

مجھے کیا کرنا چاہیے؟

- اگر آپ کے خیال میں یہ شدید الرجی زا ردعمل یا دیگر ایسی ہنگامی حالت ہے جس کے لیے انتظار نہیں کیا جا سکتا ہے تو 1-1-9 پر کال کریں اور قریب ترین ہسپتال جائیں۔ بصورت دیگر، اپنے ڈاکٹر کو کال کریں۔

اس کے بعد، ردعمل کی رپورٹ "ٹیکہ کے ناموافق وقوعہ کی اطلاع دہندگی کے نظام" (Adverse Event Reporting System, VAERS) کو کی جائے۔ آپ کے ڈاکٹر کو یہ رپورٹ دائر کرنی چاہیے یا آپ خود بھی **www.vaers.hhs.gov** پر VAERS کی ویب سائٹ کی معرفت یا **1-800-822-7967** پر کال کرکے یہ کام کر سکتے ہیں۔

VAERS طبی مشورہ نہیں دیتا ہے۔

6 ٹیکہ سے گزند پہنچنے کے سبب معاوضہ کا قومی پروگرام

ٹیکہ سے گزند پہنچنے کے سبب معاوضہ کا قومی پروگرام (National Vaccine Injury Compensation Program, VICP) ایک وفاقی پروگرام ہے جو بعض ٹیکوں کی وجہ سے مضرت میں مبتلا ہونے والے لوگوں کو معاوضہ دینے کے لیے بنایا گیا تھا۔

جن لوگوں کو یقین ہو کہ ممکن ہے انہیں ٹیکہ سے مضرت پہنچی ہے وہ **1-800-338-2382** پر کال کر کے یا **www.hrsa.gov/vaccinecompensation** پر VICP کی ویب سائٹ ملاحظہ کرکے پروگرام کے بارے میں اور دعوی دائر کرنے کے بارے میں مزید جان سکتے ہیں۔ معاوضہ کے لیے دعوی دائر کرنے کے واسطے ایک مقررہ وقت ہے۔

7 میں کس طرح مزید جان سکتا ہوں؟

- اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے معلوم کریں۔ وہ آپ کو ویکسین پیکیج انسرٹ دے سکتے/سکتی ہیں یا معلومات کے دیگر مآخذ تجویز کر سکتے/سکتی ہیں۔
- اپنے مقامی یا ریاستی صحت محکمے کو کال کریں۔
- مراکز برائے امراض پر کنٹرول اور روک تھام (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) سے رابطہ کریں
  - **1-800-232-4636 (1-800-CDC-INFO)** پر کال کریں یا
  - **www.cdc.gov/vaccines** پر CDC کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

صرف دفتری استعمال کے لیے

ٹیکہ سے متعلق معلومات کا بیان (عبوری)

ACWY مینِنگوکاکل ٹیکے

08/24/2018 | 42 U.S.C. § 300aa-26

DCH-0930U

AUTH: P. H. S., Act 42, Sect. 2126.

Urdu translation provided by the NYC Department of Health and Mental Hygiene